الحمدللہ اس کتاب کے شامل نصاب ہونے سے طلبہ کی عربی زباندانی کی استعداد کے حوالے سے بہت ہی بہترین نتائج سامنے آئے ہیں۔

ہمارے قابل اور فاضل دوست مولانا مفتی فدا محمد صاحب مدرس دارالعلوم رحمانیہ مینی ضلع صوابی نے اس مہتمم بالشان کتاب میں قواعد نحویہ کے اجراء اور تمرین کی خاطر اس کی نحوی ترکیب اور تشریح کا اہتمام اس زیرنظر کتاب میں کیا ہے اور ماشاء اللہ کافی محنت اور مشقت سے کام لیا ہے۔ اور اپنی پوری علمی قوت طلبہ کی استعداد کے مطابق اس میں صرف کی ہے۔ یوں طلبہ علوم عربیہ کے لئے ایسا ارمغان اور سوغات تیار کیا ہے جس سے مبتدی متعلمین حظ وافر اٹھائیں گے اور دوسرے درجات عالیہ میں ان کے لئے یہ کتاب کافی ممد اور معاون ثابت ہوگی۔

نام کتاب: اخلاص اور اہل اخلاص مرتب: مولانا عبدالباری حقانی

ضخامت: ۲۹۰ صفحات قیمت: ۱۳۰/- ناشر: دارالعلوم رحمانیہ مینی ضلع صوابی

قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے وما امروا الالیعبدوا اللہ مخلصین لہ الدین۔ اس آیت کے متعلق حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہ مجالس مفتی اعظم میں فرماتے ہیں، اعمال حسنہ کی روح اخلاص ہے۔ قرآن کریم نے ارشاد فرمایا وما امرو الا لیعبدوا اللہ مخلصین لہ الدین یعنی ہم جو بھی عبادت کریں اس میں ہمارا اتمام تر مقصود مطلوب اللہ کی رضا حاصل کرنا ہو، اس کے علاوہ اور کسی قسم کا داعیہ نام ونمود یا مالی منفعت عزت وشہرت وغیرہ نہ ہو، اگر ان میں سے کوئی چیز بھی دل میں پیدا ہوگئی تو دعوت خالص نہیں رہے گی۔ الا للہ الدین الخالص ایک حدیث میں سرور عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ عمل میں دو نیتیں کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب تم نے میرے ساتھ غیر کو اسمیں شامل کرلیا تو میں یہ غیر ہی کو دے دیتا ہوں اور منطق کا مشہور مقولہ ہے نتیجہ ہمیشہ ارزل کے تابع ہوتا ہے'' حضرت مولانا عبدالغفور صاحب عباسی قدس سرہ کا مشہور ملفوظ ہے۔ الاخلاص مالاخلاص عدم رویۃ الاخلاص فی الاخلاص۔ یعنی اخلاص کیا ہے۔ اخلاص میں اخلاص کو نہ دیکھنا یعنی محسوس نہ کرنا اخلاص ہے۔...... زیرنظر کتاب برادر محترم حضرت مولانا عبدالباری صاحب زید مجدہ کا مرتب کردہ جواہر ریزہ ہے جس میں آپ نے اخلاص اور اہل اخلاص کے متعلق بہترین نافع اور مفید مواد اکٹھا کیا ہے اور ہزار ہا صفحات کا نچوڑ اور مغز علماء و صلحاء اور عام اردو دان طبقہ کے سامنے پیش کیا ہے اور ہر شخص اپنے ظرف کے مطابق اس سے حظ اور حصہ اٹھا سکتا ہے۔

موصوف کو اللہ تعالیٰ نے تصنیف وتالیف کا اعلیٰ اور ستھرا ذوق عطا فرمایا ہے اس کتاب سے پہلے نقش اول کے طور پر آپ نے تقویٰ اور اہل تقویٰ کے عنوان سے ایک خوبصورت کتاب مرتب کی ہے یہ موصوف کا نقش ثانی ہے امید ہے کہ مرتب موصوف تصنیف وتالیف کا یہ سلسلہ جاری رکھیں گے اور امت کے سامنے ایسے جواہر ریزے پیش کرتے رہیں گے۔